احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 15 ستمبر 2005ء 10 شعبان 1426 ہجری 15 تبوک 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 206

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دعا میں کوشش ہر دو طرف سے ہونی ضروری ہے۔ دعا کرنے والا خدا تعالیٰ کے حضور میں توجہ کرنے میں کوشش کرے اور دعا کرانے والا اس کو توجہ دلانے میں مشغول رہے۔ بار بار یاد دلائے خاص تعلق پیدا کرے۔ صبر اور استقامت کے ساتھ اپنا حال زار پیش کرتا رہے۔ تو خواہ مخواہ کسی نہ کسی وقت اس کے لئے درد پیدا ہوجائے گا۔ دعا بڑی شئے ہے جبکہ انسان ہر طرف سے مایوس ہوجائے تو آخری حیلہ دعا ہے جس سے تمام مشکلات حل ہوجاتے ہیں۔ مگر ایسی توجہ کی دعا ضرور ایک وقت چاہتی ہے اور یہ بات انسان کے اختیار میں نہیں کہ کسی کے واسطے دل میں درد پیدا کرلے۔

ایک صوفی کا ذکر ہے کہ وہ راستہ میں جاتا تھا کہ ایک لڑکا اس کے سامنے گر پڑا۔ اور اس کی ٹانگ ٹوٹ گئی۔ صوفی کے دل میں درد پیدا ہوا۔ اور اسی جگہ خدا تعالیٰ کے آگے دعا کی اور عرض کی کہ اے خدا تو اس لڑکے کی ٹانگ کو درست کردے ورنہ تو نے اس قصاب کے دل میں درد کیوں پیدا کیا۔

میرا مذہب یہ ہے کہ کیسی ہی مشکلات مالی یا جانی انسان پر پڑیں۔ ان سب کا آخری علاج دعا ہے خدا تعالیٰ ہر شئے کا مالک ہے وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور کرسکتا ہے اور ہر شئے پر اس کا قبضہ ہے۔ انسان کسی حاکم یا افسر کے ساتھ اپنا معاملہ صاف کرتا ہے اور اس کو راضی کرتا ہے تو وہ اسے بہت سا فائدہ پہنچا دیتا ہے۔ کیا خدا تعالیٰ جو حقیقی حاکم اور مالک ہے اس کو نفع نہیں دے سکتا؟ مگر دعا کا معاملہ ایسا نہیں کہ انسان دور سے گولی چلاوے اور چلا جائے بلکہ جس شخص سے دعا کرانی چاہئے اس کے ساتھ تعلق پیدا کرنا چاہئے۔ دیکھو بازار میں آپ کو ایک شخص اتفاقیہ طور پر مل جاوے اور آپ اس کو پکڑ لیں اور کہیں کہ تو میرا دوست بن جا تو وہ کس طرح دوست بن سکتا ہے؟ دوستی کے واسطے تعلقات کا ہونا ضروری ہے اور وہ رفتہ رفتہ ہوسکتے ہیں۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 51)

مضبوط قلعہ

حضرت حارث الاشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
اللہ کو یاد کرو اور ذکر الٰہی کی مثال یوں سمجھو کہ جیسے کسی آدمی کا اس کے دشمن نہایت تیزی کے ساتھ پیچھا کرتے رہے ہوں یہاں تک کہ اس آدمی نے بھاگ کر ایک نہایت مضبوط قلعہ میں پناہ لی اور دشمنوں کے ہاتھ لگنے سے بچ گیا۔ اسی طرح بندہ شیطان سے بچ نہیں سکتا مگر اللہ کی یاد کے سہارے۔

(جامع ترمذی کتاب الامثال باب مثل الصلوٰۃ حدیث نمبر :2790)

یتامیٰ کی خبرگیری

حضرت امام جماعت ثانی فرماتے ہیں:۔
یتامیٰ کی خبر گیری قومی طور پر کسی جماعت میں پائی جائے تو وہ جماعت کبھی مٹ نہیں سکتی۔

(تفسیر کبیر جلد ہشتم صفحہ :567)

ڈاکٹر صاحبان مجلس نصرت جہاں کے تحت مستقل یا عارضی وقف کریں

سیدنا حضرت امام جماعت خامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ 17/ اکتوبر 2003ء میں فرمایا:۔

’’جلسے پر میں نے ڈاکٹروں کو توجہ دلائی تھی کہ ہمارے افریقہ کے ہسپتالوں کیلئے ڈاکٹر مستقل یا عارضی وقف کریں۔ اب تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے حالات بہت بہتر ہیں۔ وہ دقتیں اور وہ مشکلات بھی نہیں رہیں جو شروع کے واقفین کو پیش آئیں اور اکثر جگہ تو بہت بہتر حالات ہیں اور تمام سہولتیں میسر ہیں اور اگر کچھ تھوڑی بہت مشکلات ہوں بھی تو اس عہد کو سامنے رکھیں کہ محض للہ اپنی خداداد طاقتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچاؤں گا۔ آگے آئیں اور (حضرت بانی سلسلہ) سے باندھے ہوئے اس عہد کو پورا کریں اور ان کی دعاؤں کے وارث بنیں۔ (روزنامہ الفضل 16 فروری 2004ء)

معلومات اور وقف فارم کیلئے مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ کرنے کی درخواست ہے۔

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں بیت الاظہار بالائی منزل
احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ فون نمبر :047-6212967

کامیابی

مکرم چوہدری محمد یعقوب صاحب انسپکٹر مال وقف جدید لکھتے ہیں۔ خاکسار کی بیٹی مکرمہ بشریٰ انجم صاحبہ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ربوہ نے امسال میٹرک جنرل گروپ میں 690 نمبر اور گریڈ A+ حاصل کر کے ربوہ میں فرسٹ پوزیشن اور ضلع جھنگ میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو مزید ترقیات عطا فرمائے اور باعث بابرکت بنائے۔ آمین

کیا گواہی کے لئے کافی نہیں پچپن برس

سیدنا حضرت امام جماعت خامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں

عبدالکریم قدسیؔ

فکر و غم کے بحر سے جس نے نکالا ہے تجھے
ڈوبنے والا تھا تو، جس نے سنبھالا ہے تجھے
سر اٹھا کر جینے کے رستے پہ ڈالا ہے تجھے
اور شبِ تاریک میں جس نے اجالا ہے تجھے
اٹھ عقیدت سے سجا پھر، پھول سے لفظوں کی سیج
لکھ قصیدہ اور ان کی خدمتِ اقدس میں بھیج
آبلہ پا، بے جہت جنگل، تھکن سے چور تھا
اور منزل کی سکینت سے میں کوسوں دور تھا
دعویٰ دیدہ وری کرتا تھا، پر بے نور تھا
اور زمانہ تھا کہ اپنے حال میں مغرور تھا
میں مسافر تھا، مسافر بھی جو ہو بھٹکا ہوا
منزلوں اور راستوں کے درمیاں اٹکا ہوا
آزمائش کے درندے تھے مجھے گھیرے ہوئے
روشنی مانگی، مرے ہمراہ اندھیرے ہوئے
دوست و احباب تھے سارے ہی منہ پھیرے ہوئے
نیند اور آرام کے سنساں مرے ڈیرے ہوئے
لوگ اخباروں میں پڑھتے تھے خوشی کے واقعات
میں توجہ سے تھا پڑھتا خودکشی کے واقعات
فکر کی ترتیب کا بھی سلسلہ کوئی نہ تھا
سمت کا کوئی تعین، راستہ کوئی نہ تھا
دوست ملتے، جیسے مجھ سے واسطہ کوئی نہ تھا
آگ تھی سینے میں، پانی ڈالتا کوئی نہ تھا
شاعری کا آئینہ جو تھا وہ گرد آلود تھا
جارحانہ سا رویہ اس میں اک موجود تھا
تیز آندھی میں، چراغِ آرزو بجھتا ہوا
اک دیا تھا میں، شکستہ طاق پہ رکھا ہوا
تلخیٔ اوقات کا مارا ہوا، سہما ہوا
جبر کا وہ حبس تھا کہ سانس تھا رکتا ہوا
رزق اگتا تھا مرا محرومیوں کے کھیت میں
اور گھروندا تھا مرا مجبوریوں کی ریت میں
ہائے! وہ کیا وقت تھا مجھ پر بہت مشکل کڑا
اپنی ہمت سے زیادہ مشکلوں سے میں لڑا
پر غموں کے بوجھ سے آخر زمیں پر گر پڑا
روندتا جاتا تھا مجھ کو بھیڑ میں چھوٹا بڑا
آخر اک دستِ منور نے دیا مجھ کو اچھال
بھیڑ سے مجھ کو نکالا جس طرح مکھن سے بال

ہائے اس نورانی ہستی کا سراپا کیا لکھوں
چاند سے بھی بڑھ کے روشن اس کا چہرہ کیا لکھوں
اس کی آنکھوں سے نکلتی روشنی کا کیا لکھوں
خوش نظر تھا مسکراہٹ کا سویرا کیا لکھوں
اردگرد اس کے جو دیکھا نور کا ہالا تھا ایک
مانگنے والے بہت تھے، بانٹنے والا تھا ایک
وہ سخی مجبور لوگوں کے لگاتا ہے سراغ
سینکڑوں اس نے جلا رکھے ہیں شفقت کے چراغ
ان گنت دریا دلی کے اور سخاوت کے ہیں باغ
وہ کہ عالی ظرف، عالی منصب وعالی دماغ
میرے جیسا ان کے اوصاف حمیدہ کیا لکھے
میرے جیسا ان کی خدمت میں قصیدہ کیا لکھے
ایک نورِ بے بہا سے اس کی روشن ہے جبیں
بانٹتا ہے سب میں وہ حرفِ تسلی کے نگیں
روشنی میں ہمسری کا کر سکے دعویٰ کہیں
آج ساری دنیا میں کوئی دِیا ایسا نہیں
شمع کا ہر استعارہ سامنے اس کے ہے ماند
چودھویں کے چاند سے بڑھ کر ہے وہ پندرہ کا چاند
وہ جبینِ حسن پر لاتا نہیں گردِ ملال
اس کا دل دریاؤں جیسا حوصلہ اس کا کمال
سوچ سے بھی بڑھ کے کرتا ہے سوالی کو نہال
دورِ حاضر ڈھونڈنے نکلے کوئی اس کی مثال
بے زبانوں کو زباں، بے پَر کو پَر دیتا ہے وہ
برکتوں کے اور دعاؤں کے ثمر دیتا ہے وہ
ایک خوشبو کی طرح محفل نشیں پچپن برس
جس کے ہوں شفاف، پاکیزہ حسیں پچپن برس
کیوں نہ ہوں سرمایۂ دنیا و دیں پچپن برس
کیا گواہی کے لئے کافی نہیں پچپن برس
بند آنکھوں کے مقدر میں شبِ دیجور ہے
جاگنے والوں کی قسمت میں صبح کا نور ہے
میرے مولا! اس مہاجر کو پناہیں کر عطا
کامرانی سے مہکتی اس کو راہیں کر عطا
اور اسے فولاد سے مضبوط باہیں کر عطا
اس کو پہچانے، زمانے کو نگاہیں کر عطا
عین ممکن ہے نہ ڈالیں ہم ستاروں پر کمند
پرچمِ توحید کو لیکن رکھیں گے سربلند

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مرسلہ: عامر شہزاد عادل صاحب

قبولیت دعا کے بعض ایمان افروز واقعات

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کی حیات قدسی سے انتخاب

اولاد پیدا ہوئی

حضرت مولانا غلام رسول راجیکی فرماتے ہیں:

کہ جب میں موضع گولیکی میں اقامت گزیں تھا۔ ان دنوں میں اکثر صوم الوصال کے روزے رکھا کرتا تھا۔ ایک دن روزے کی وجہ سے مجھے دودھ پینے کی خواہش محسوس ہوئی تو اسی وقت موضع مذکور کا ایک زمیندار مسمی اللہ دتہ میرے لئے دودھ کا ایک برتن لے آیا۔ اور اسی طرح تقریباً ہفتہ بھر وہ کسی تحریک کے بغیر ہی میری خدمت کرتا رہا۔ چونکہ اس سے قبل میری اس شخص سے شناسائی نہ تھی اس لئے میں نے ایک روز مدارات کا سبب پوچھا تو اس نے بتایا کہ آپ چونکہ راجیکے والے بزرگوں کی اولاد میں سے ہیں اور پھر ہر روز آٹھ پہرہ روزہ رکھتے ہیں۔ اس لئے مجھے خیال آیا کہ میں آپ جیسے بزرگوں کی کوئی خدمت کروں۔ میں نے کہا اگر آج تم اس خدمت گزاری کی اصل وجہ بیان نہیں کرو گے تو میں یہ دودھ ہرگز نہیں پیوں گا۔ وہ کہنے لگا یہ خدمت تو فقط میں حصول ثواب کی غرض سے بجا لا رہا ہوں۔ مگر ویسے آپ کی دعاؤں کا ضرور حاجت مند ہوں۔ کیونکہ میرے سات بچے بڑے خوبصورت پیدا ہوئے تھے۔ مگر ان میں سے ہر ایک سال دو سال کی عمر پا کر فوت ہو گیا ہے۔ ان بچوں کے متواتر فوت ہو جانے کی وجہ سے لوگ کہتے ہیں کہ یہ اٹھرا کا مرض ہے۔ مگر بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ مصیبت کسی جادو کے نتیجہ میں آئی ہے۔ یا کسی بزرگ کی سوءادبی کی سزا ہے۔ اس لئے اب اس کو ٹلانے کے لئے کسی ایسے کامل فقیر کی ضرورت ہے جو نوشتہ قسمت کو بدل دے جب اس نے لوگوں کی اس قسم کی باتیں سنائیں اور چند دن کے بعد اس کا آخری لڑکا بھی فوت ہو گیا تو پھر وہ میرے پاس آیا اور کہنے لگا آپ میرے لئے دعا کریں کہ خدا تعالیٰ مجھ گنہ گار کو بخشے اور آئندہ ان صدمات سے محفوظ رکھے۔ میں نے جب اس کی یہ دست بستہ التجائیں سنیں تو میرا دل اس کی حالت پر پگھل گیا اور میں نے اسے کہا کہ میں انشاء اللہ تمہارے لئے دعا کروں گا اور جب تک میرا مولا کریم تمہارے بارے میں میری تسلی نہ فرمائے میں انشاء اللہ دعا کا سلسلہ جاری رکھوں گا۔ چنانچہ اس کے بعد متواتر ایک عرصہ تک جب میں نے اس کے لئے دعا کی تو آخر میرے خیر الراحمین خدا نے مجھے یہ بشارت دی اور مجھے مطمئن فرمایا کہ اب اللہ دتہ کا کوئی بچہ بچپن میں فوت نہیں ہوگا۔ چنانچہ میں نے یہ بشارت قبل از وقت اللہ دتہ اور بعض دوستوں کو اس وقت سنا دی۔ اور اس کے بعد جیسا کہ مولا کریم نے فرمایا تھا اس کے ہاں دو لڑکے اور ایک لڑکی پیدا ہوئی۔ جو خدا کے فضل سے بڑے ہوئے اور اب صاحب اولاد بھی ہیں۔

(حیات قدسی حصہ اول ص 59)

غیبی امداد

آپ فرماتے ہیں :

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میں قادیان مقدس میں تھا۔ اتفاق سے گھر میں اخراجات کے لئے کوئی رقم نہ تھی۔ اور میری بیوی کہہ رہی تھیں کہ گھر کی ضروریات کے لئے کل کے واسطے کوئی رقم نہیں۔ بچوں کی تعلیمی فیس بھی ادا نہیں ہو سکی۔ سکول والے تقاضا کر رہے ہیں۔ بہت پریشانی ہے۔ ابھی وہ یہ بات کہہ رہی تھیں کہ دفتر نظارت سے مجھے حکم پہنچا کہ دہلی اور کرنال وغیرہ میں بعض جلسوں کی تقریب ہے آپ ایک وفد کے ساتھ جانے کے لئے تیار ہو کر ابھی دفتر آ جائیں۔ جب میں دفتر جانے لگا۔ تو میری اہلیہ نے پھر کہا۔ کہ آپ لمبے سفر پر جا رہے ہیں۔ اور گھر میں بچوں کے گزارہ اور اخراجات کے لئے کوئی انتظام نہیں۔ میں ان چھوٹے بچوں کے لئے کیا انتظام کروں؟ میں نے کہا میں سلسلہ کا حکم نہیں ٹال سکتا۔ اور جانے سے رک نہیں سکتا کیونکہ میں نے دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عہد کیا ہوا ہے اہل اللہ جب اپنے اہل وعیال کو گھروں میں بے سروسامانی کی حالت میں چھوڑ کر جہاد کے لئے روانہ ہوتے تھے۔ تو گھر والوں کو یہ بھی خطرہ ہوتا تھا کہ نہ معلوم وہ واپس آتے ہیں یا شہادت کا مرتبہ پا کر ہمیشہ کے لئے ہم سے جدا ہو جاتے ہیں۔ اور بچے یتیم اور بیویاں بیوہ ہوتی ہیں۔ لیکن اب ہم سے اور ہمارے اہل وعیال سے نرم سلوک کیا گیا ہے۔ اور ہمیں قتال اور حرب درپیش نہیں بلکہ زندہ سلامت آنے کے زیادہ امکانات ہیں۔ پس آپ کو اس نرم سلوک کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا شکر بجالانا چاہئے اس پر میری بیوی خاموش ہو گئیں۔ اور میں گھر سے نکلنے کے لئے باہر کے دروازہ کی طرف بڑھا۔ اس حالت میں میں نے اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کیا کہ :

”اے میرے محسن خدا تیرا یہ عاجز تیرے کام کے لئے روانہ ہو رہا ہے اور گھر کی حالت تجھ پر مخفی نہیں۔ تو خود ہی ان کا کفیل ہو اور ان کی حاجت روائی فرما تیرا یہ عبد حقیر ان افسردہ دلوں اور حاجت مندوں کے لئے راحت ومسرت کا کوئی سامان مہیا نہیں کر سکتا۔“

میں دعا کرتا ہوا ابھی بیرونی دروازہ تک نہ پہنچا تھا کہ باہر سے کسی نے دروازہ پر دستک دی۔ جب میں نے آگے بڑھ کر دروازہ کھولا۔ تو ایک صاحب کھڑے تھے۔ انہوں نے کہا کہ فلاں شخص نے ابھی ابھی مجھے بلا کر مبلغ یکصد روپیہ دیا ہے اور کہا ہے کہ یہ آپ کے ہاتھ میں دے کر عرض کیا جائے کہ اس کے دینے والے کے نام کا کسی سے ذکر نہ کریں۔ میں نے روپیہ لے کر انہی صاحب کو اپنے ساتھ لیا اور کہا کہ میں تو اب گھر سے سفر کے لئے نکل پڑا ہوں۔ بازار سے ضروری سامان خوردونوش لینا ہے وہ آپ میرے گھر پہنچا دیں۔ کیونکہ میرا اب دوبارہ گھر میں واپس جانا مناسب نہیں وہ صاحب بخوشی میرے ساتھ بازار گئے میں نے ضروری سامان خرید کر ان کو لے جانے کے لئے دے دیا۔ اور بقیہ رقم متفرق ضروریات کے لئے ان کے ہاتھ گھر بھجوا دی۔

(حیات قدسی حصہ چہارم ص 4)

کرشمۂ قدرت اور غیبی ضیافت

میری نوجوانی کے زمانے کا واقعہ ہے کہ میں اور میرے چچازاد بھائی میاں غلام حیدر صاحب ایک دفعہ لاہور اپنے بعض رشتہ داروں کو ملنے گئے۔ چند دنوں کے قیام کے بعد جب ہم نے گاؤں آنے کا ارادہ کیا تو ان لوگوں نے ازراہ محبت یہ اصرار کیا کہ آپ ایک مہینہ اور ٹھہریں۔ مگر ہم دونوں کی طبیعت کچھ ایسی اچاٹ ہوئی کہ ہم نے مزید ٹھہرنا گوارا نہ کیا۔ اور ان سے اپنا سامان اور دی ہوئی نقدی واپس مانگی۔ انہوں نے اس خیال سے کہ اگر ہم انہیں سامان اور نقدی نہ دیں گے تو شاید گاؤں جانے سے رک جائیں۔ ہمارا سامان ہمیں دینے سے انکار کر دیا۔ اور نقدی بھی نہ دی۔ لیکن ہم نے صبح کا ناشتہ کرتے ہی گاؤں لوٹنے کا ارادہ کر لیا اور لاہور سے پیدل چل پڑے۔ نو پیسے ہمارے پاس تھے۔ دریائے راوی کے پتن پر آئے تو کشتی میں دو پیسے چراغی کے دے کر دریا کو عبور کیا چلتے چلاتے جب موضع کامونکے سے کوئی چار میل کے فاصلہ پر پہنچے تو سورج غروب ہو گیا۔ ادھر میاں غلام حیدر صاحب کو سفر کی تکان سے اور سردی کی شدت سے بخار سا محسوس ہونے لگا پاس ہی ایک سکھوں کا گاؤں منیس نام تھا۔ ہم نے چاہا کہ رات وہاں بسر کر لیں مگر کوئی صورت نہ بنی۔ آخر افتاں وخیزاں رات کے دس بجے موضع کامونکے پہنچے اور وہاں ایک ویران بیت الذکر میں قیام کے لئے ڈیرے ڈال دیئے۔ بیت الذکر کا ایک ہی کمرہ تھا جس میں کچھ کسیر بچھی ہوئی تھی۔ اور اس کے ایک گوشہ میں ایک مسافر لیٹا ہوا تھا۔ میں نے میاں صاحب کو وہاں لٹا دیا۔ اور اپنا کھیس اتار کر ان کے اوپر دے دیا۔ اور خود باقی نقدی لے کر کھانا وغیرہ مہیا کرنے کے لئے بازار کی طرف چل پڑا۔ جب بازار پہنچا تو دیکھا کہ تمام دکانیں بند تھیں۔ اور سارے گلی کوچے سنسان پڑے تھے۔ کوشش کے باوجود جب کوئی سبیل نہ بنی تو میں بیت الذکر میں واپس آ گیا۔ دیکھا تو میاں غلام حیدر صاحب کا بخار بہت ہی تیز ہو چکا تھا۔ اب میں حیران ہوا کہ اس غریب الوطنی میں اگر خدانخواستہ میاں صاحب کی حالت زیادہ خراب ہو گئی تو کیا ہوگا۔ یہ خیال کر کے میرا دل بھر آیا۔ اور میں خدا کے حضور سجدہ میں گڑگڑا کر خوب رویا اور بہت دعا کی۔ خدا کی قدرت ہے کہ دعا کے بعد جب میں ناک صاف کرنے کے لئے اس کا دروازہ کھول کر باہر نکلا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک اجنبی آدمی ایک ہاتھ میں گرم گرم روٹیاں اور حلوے کا طشت اٹھائے اور دوسرے ہاتھ میں گوشت کے گرم گرم سالن کا پیالہ اٹھائے ہوئے کھڑا ہے۔ میں اسے دیکھ کر حیران رہ گیا کہ رات کے دو بجے کے قریب یہ کھانا اٹھائے ہوئے کیسے کھڑا ہے۔ خیر میں نے پوچھا کہ آپ کس سے ملنا چاہتے ہیں۔ اس نے کہا آپ ہی سے ملنا چاہتا ہوں۔ آپ میرے ہاتھ سے یہ کھانے کے برتن لے لیں۔ میں نے پوچھا کہ کھانا کھانے کے بعد برتنوں کو کہاں رکھوں۔ کہنے لگا وہیں رکھ دینا۔ میں نے بیت الذکر کے اندر آ کر جب اس کھانے میں سے کچھ میاں غلام حیدر صاحب کو کھلایا تو ان کی طبیعت سنبھل گئی۔ اس کے بعد وہ کھانا میں نے بھی سیر ہو کر کھایا۔ مگر پھر بھی ایک آدمی کا کھانا بچ گیا۔ وہ مسافر جو ہمارے ساتھ لیٹا ہوا تھا اس نے کہا میں نے بھی ابھی تک کھانا نہیں کھایا۔ چنانچہ وہ کھانا اسے دے دیا گیا۔ اور اس نے پیٹ بھر لیا تو اس کے بعد ہم نے برتنوں کو وہیں ایک طرف رکھ دیا۔ اور خود اس کمرہ کی کنڈی چڑھا کر سو گئے صبح دیکھا تو اس کمرہ کی زنجیر اسی طرح لگی ہوئی تھی اور وہ مسافر پڑا خراٹے لے رہا تھا مگر وہ برتن غائب تھے۔

(حیات قدسی حصہ اول ص 41)

☆☆☆

حضرت امام جماعت ثانی کے قیمتی ارشادات کی روشنی میں

مختلف پیشے اور ہنر سیکھنے کی اہمیت

خدام کے لئے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالنا بہت ضروری ہے

دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کے حالات پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ دنیاوی اعتبار سے برتر قوموں نے ایک طویل جدوجہد اور محنت کے بعد یہ مقام حاصل کیا ہے۔ محنت، جدوجہد، لگن اور کچھ کر گزرنے کا جذبہ ہی وہ بنیادی عناصر ہیں جو انسان کے لئے ترقیات کے دروازے کھولتے چلے جاتے ہیں۔ جب کہ اس کے بالمقابل پسماندہ اور غریب اقوام میں بے کاری، آوارہ گردی، وقت کا ضیاع اور اسی قسم کی بے شمار برائیاں نظر آتی ہیں۔ جس کی وجہ سے پسماندگی اور غربت دن بدن بڑھتی چلی جاتی ہے اور غریب قومیں غریب تر ہوتی چلی جاتی ہیں۔

دین فطرت کی تعلیمات ہر گوشہ زندگی میں راہنما اصولوں کی حامل ہیں۔ اور یہ بے کاری کی زندگی کو ہرگز پسند نہیں کرتا بلکہ واضح طور پر فرماتا ہے کہ اے مخاطب۔ دن بھر میں تیرے کرنے کے لئے کاموں کی ایک لمبی فہرست ہے۔

نیز رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”الکاسب حبیب اللّٰہ“ یعنی محنت کر کے روزی کمانے والا اللہ کا دوست ہوتا ہے۔ اب صاف پتہ چلتا ہے کہ دین اپنے ماننے والوں سے کس قسم کی زندگی کی توقع کر رہا ہے۔ یقیناً ایسی زندگی کی جس میں اس کا دن مصروف گزرے۔ وہ ایک کام سے فارغ ہو تو دوسرا کام اس کا منتظر کھڑا ہو۔ بے کاری، سستی اور کاہلی کی تو دین کی تعلیمات کی روشنی میں معاشرے میں کوئی گنجائش ہی نہیں ہے۔

لیکن ان راہنما تعلیمات کو بھلا دینے کے نتیجے میں ہمارے معاشرے طرح طرح کے مصائب اور آلام کا شکار ہو رہے ہیں اور قوم غریب سے غریب تر ہوتی چلی جا رہی ہے۔ آج کا نوجوان محنت کرنے سے جی چراتا ہے اور ایسے طریقوں کی تلاش میں رہتا ہے جس کے ذریعے سے راتوں رات اسے لاکھوں روپے حاصل ہو جائیں اور پھر جب ایسا نہیں ہوتا تو یا تو تقدیر کا رونا رو کر خاموش ہو جاتا ہے یا غلط اور ناجائز راہوں پر قدم مارنے لگتا ہے۔

بیکاری کی نسبت کام کرنا بہتر ہے

حضرت امام جماعت ثانی فرماتے ہیں کہ ہم نے ہندوؤں میں ایسے لوگ بھی دیکھے ہیں جنہوں نے محض چند آنوں سے کام شروع کیا اور ترقی کرتے کرتے لاکھوں میں کھیلنے لگے۔ لیکن مسلمانوں سے اگر کہا جائے کہ کوئی کاروبار کر لو تو ہزاروں روپے سے کم میں کاروبار شروع کرنے کا تصور ہی نہیں کر سکتے اور اس وجہ سے ساری زندگی ضائع کر کے بیکار وجود کی طور پر دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں۔

اسی طرح یہ سوچ بھی نوجوانوں میں عام طور پر پائی جاتی ہے کہ جب تک ان کی مرضی کا فلاں کام نہیں ملے گا اس وقت تک مانگ کر کھا لیں گے۔ ادھار لے لیں گے۔ محتاج ہونا قبول کر لیں گے لیکن کام شروع ہی نہیں کرنا۔ یہ بھی ایک غلط سوچ ہے۔ کیونکہ بے کار رہنے کی نسبت جو بھی کام میسر ہو اسے کر لینا زیادہ فائدہ مند ہے۔ خواہ پیسے کچھ کم ہی ملیں۔ خواہ محنت کچھ زیادہ ہی کرنا پڑے تب بھی بیکاری کی نسبت کام کرنا زیادہ بہتر ہے۔ داناؤں کا قول ہے

بے کار مباش کچھ کیا کر
کپڑے ہی پھاڑ کر سیا کر

یعنی بے کار رہنے سے تو یہ بھی بہتر ہے کہ اپنے کپڑے ہی ادھیڑ ادھیڑ کر دوبارہ سیتے رہو۔ کم از کم بے کاری اور سستی اور کاہلی تو پیدا نہیں ہوگی۔

کما کر کھانے کا عہد

حضور اس بارے میں فرماتے ہیں:۔

”یہ ایک بہت بڑا نقص ہے جس کی اصلاح ہونی چاہئے اور یہ اصلاح اسی صورت میں ہو سکتی ہے جب ہر شخص یہ عہد کر لے کہ وہ مانگ کر نہیں کھائے گا بلکہ کما کر کھائے گا۔ اگر کوئی شخص کام کو عیب سمجھتا اور پھر بھوکا رہتا ہے تو اس کا ہمارے پاس کوئی علاج نہیں۔ لیکن اگر ایک شخص کام کے لئے تیار ہو لیکن بوجہ کام نہ ملنے کے وہ بھوکا رہتا ہے تو یہ جماعت اور قوم پر ایک خطرناک الزام اور اس کی بہت بڑی ہتک اور سبکی ہے۔ پس کام مہیا کرنا جماعتوں کے ذمہ ہے لیکن جو لوگ کام نہ کریں اور سستی کر کے اپنے آپ کو تکلیف میں ڈالیں ان کی ذمہ داری جماعت پر نہیں بلکہ ان کے اپنے نفسوں پر ہے کہ انہوں نے باوجود کام ملنے کے محض نفس کے کسل کی وجہ سے کام کرنا پسند نہ کیا اور بھوکا رہنا گوارا کر لیا“۔

(مشعل راہ جلد اول صفحہ 87)

کوئی پیشہ حقیر نہیں ہے

ایک خرابی جو عام طور پر ہماری قوم میں جگہ بنا چکی ہے وہ یہ ہے کہ کچھ پیشوں کو اعلیٰ اور کچھ کو حقیر اور ذلیل سمجھ لیا گیا ہے جس کی وجہ سے ایک بہت بڑا فساد پیدا ہو گیا ہے۔ حالانکہ اگر ہم سادہ عقل سے غور کریں تو سمجھ سکتے ہیں کہ ہر ایک پیشہ اہم ہے اور معاشرے کو اس کی ضرورت ہے دین اپنے مطمح نظر کو بلند رکھنے کی تلقین ضرور کرتا ہے لیکن یہ ہرگز نہیں کہتا کہ اگر کوئی بہت اعلیٰ درجے کا کام نہ ملے تو بے کار بیٹھ جاؤ۔ معاشروں میں ہر طرح کے لوگوں کی ضرورت ہوا کرتی ہے اور ان کا اپنا ایک مقام معاشرے میں ہوتا ہے۔

حضور فرماتے ہیں:

”پس جائز کام کرنے کی عادت ہر شخص کو ہونی چاہئے تا کہ کسی کام کے متعلق یہ خیال نہ ہو کہ یہ برا ہے۔ ہمارے ملک کی ذہنیت ایسی بری ہے کہ عام طور پر لوگ لوہار، ترکھان وغیرہ کو کمین سمجھتے ہیں اور جس طرح لوہار، ترکھان اور چوہڑوں کو ذلیل سمجھتے ہیں اسی طرح دوسرے لوگ ان کو ذلیل سمجھتے ہیں۔ اگر کسی شخص کا بیٹا پولیس یا فوج میں سپاہی ہو جائے اور سترہ روپیہ ماہوار تنخواہ پانے لگے تو اس پر بہت خوشی کی جاتی ہے۔ لیکن اگر پچاس ساٹھ روپیہ ماہوار کمانے والا ترکھان یا لوہار بن جائے تو تمام قوم روئے گی کہ اس نے ہماری ناک کاٹ دی کیونکہ اسے کمیوں کا کام سمجھا جاتا ہے۔ تو میرا مطلب یہ ہے کہ اس قسم کے کاموں کی جماعت میں عادت پیدا ہو جائے۔ ایک طرف تو کام کرنے کی عادت ہو اور دوسری طرف ایسے کاموں کو عیب نہ سمجھنے کی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ جماعت کا کوئی طبقہ ایسا نہیں رہے گا کہ جو کسی حالت میں بھی یہ کوشش کرے کہ دنیا میں ضرور کوئی نہ کوئی طبقہ غلام رہے اور اگر کبھی اس کی اصلاح کا سوال پیدا ہو تو اس میں روک بنے“

(مشعل راہ جلد اول صفحہ 134)

یورپ کی ترقی یافتہ اقوام نے اس اصول کو اچھی طرح سے سمجھ لیا جس کی وجہ سے وہاں کا ہر ایک فرد بھی خوشحال ہو گیا اور قومی طور پر بھی ترقی اور خوشحالی کا دور دورہ ہو گیا۔ وہاں کا پلمبر بھی خوشحال ہے۔ بڑھئی بھی خوشحال ہے۔ لوہار بھی خوشحال ہے اور کارخانے دار بھی خوشحال ہے اور اس خوشحالی کی کنجی اس بات میں ہے کہ کوئی پیشہ حقیر اور ذلیل نہیں ہے بلکہ معاشرے کو ہر طرح کے افراد کی ضرورت ہے۔

سستی اور کاہلی سے تباہی

ایک اور بہت بڑا المیہ ہمارے نوجوانوں کی سستی اور کاہلی اور وقت ضائع کرنے کی عادت ہے جس نے قوم کو تباہ کر کے رکھ دیا ہے۔

حضور اس کا نقشہ ان الفاظ میں کھینچتے ہیں:

”کام نہ کرنے کی عادت انسان کو بہت خراب کرتی ہے......... اس میں شک نہیں کہ ہر ملک میں ایسے لوگ پائے جاتے ہیں مگر یہاں بہت زیادہ ہیں۔ جو کام کرنے والے ہیں۔ وہ بھی بہت سست ہیں۔ میں نے کئی دفعہ سنایا ہے کہ یہاں جو مزدور اینٹیں اٹھاتے ہیں اس طرح ہاتھ لگاتے ہیں کہ گویا وہ انڈے ہیں۔ آہستہ آہستہ اٹھاتے ہیں اور پھر اٹھاتے اور رکھتے وقت کمر سیدھی کرتے ہیں پھر تھوڑی دیر کے بعد کہتے ہیں کہ لاؤ ذرا حقہ کے تو دو کش لگا دیں۔ لیکن ولایت میں میں نے دیکھا ہے کہ حالت ہی اور ہے۔ حافظ روشن علی صاحب مرحوم کو میں نے ایک دفعہ توجہ دلائی۔ انہوں نے کہا میرا بھی خیال اسی طرح تھا۔ گویا ایک ہی وقت دونوں کو اس طرف توجہ ہوئی۔ حافظ صاحب نے کہا کہ ان لوگوں کو دیکھ کر یہ معلوم نہیں ہوتا کہ یہ کام کر رہے ہیں بلکہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آگ لگی ہوئی ہے یہ اسے بجھا رہے ہیں۔ کوئی سستی ان میں نظر نہیں آتی۔ ایک دفعہ ہم گھر میں بیٹھے تھے۔ کھڑکی کھلی ہوئی تھی کہ گلی میں چند عورتیں نظر آئیں جو لباس سے آسودہ حال معلوم ہوتی تھیں مگر نہایت جلدی جلدی چل رہی تھیں۔ میں نے حافظ صاحب سے کہا کہ ان کو کیا ہو گیا ہے۔ حافظ صاحب ذہین آدمی تھے، سمجھ گئے اور کہنے لگے میں نے یہاں کسی کو چلتے دیکھا ہی نہیں سب لوگ یہاں دوڑتے ہیں۔ غرض وہاں کے لوگ ہر کام ایسی مستعدی سے کرتے ہیں کہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے۔ لیکن ہمارے ملک میں جدھر دیکھو سخت غفلت اور سستی چھائی ہے۔ کسی کو چلتے دیکھو تو سستی کی ایسی لعنت ہے کہ چاہتا ہے ہر قدم پر کیل کی طرح گڑ جائے۔ یہاں جو کام والے ہیں وہ بھی گویا

نکمے ہی ہیں اور جو ست ہیں وہ کام کرتے ہی نہیں۔ ان سے تو اللہ کی پناہ"

(مشعل راہ جلد اول صفحہ 136)

ہاتھ سے کام اور مشقت کی عادت

جیسا کہ پہلے بھی ذکر ہوا ہے کہ دین اپنا مطمح نظر بلند رکھنے کی تلقین ضرور کرتا ہے اور یہ اصولی راہنمائی ضرور کرتا ہے کہ بلند پرواز بنو۔ اس لئے احمدی نوجوانوں کو یہ کوشش بھی کرنی چاہئے کہ گہری نظر کے ساتھ آئندہ آنے والے حالات کا جائزہ لیتے ہوئے ابتداء سے ہی اپنے مستقبل کے لئے درست پلاننگ کریں تا کہ جب وہ عملی زندگی میں قدم رکھیں تو انہیں ایسے کام آتے ہوں جن کی مانگ بہت زیادہ ہو۔ اور اس کام کی ابتداء بچپن سے ہی ہونی چاہئے۔

حضور فرماتے ہیں:

"سائنس اور مشینری کے کام سیکھو اور ان کے لئے ایسے کام تجویز کریں جو محنت کشی کے ہوں اور جن کے کرنے سے ان کی ورزش ہو اور جسم میں طاقت پیدا ہو مثلاً ہر جماعت میں جتنے پیشہ ور ہیں ان سے کہا جائے کہ وہ خدام کو سائیکل کھولنا اور جوڑنا یا موٹر کی مرمت کا کام یا موٹر ڈرائیونگ سکھا دیں۔ یہ کام ایسے ہیں کہ ان میں انسان کی صحت بھی ترقی کرتی ہے اور انسان ان کو بطور ہابی (Hobby) کے سیکھ سکتا ہے اور اگر اسے شوق ہو تو اس میں بہت حد تک ترقی بھی کر سکتا ہے۔ سکھ قوم کے مالدار ہونے کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ یہ قوم لاری ڈرائیونگ اور لوہار کے کام میں سب سے آگے ہے اور پنجاب میں تمام لاریاں اور مستری خانے ان کے قبضہ میں ہیں۔ جس جگہ جاؤ تمہیں لاری ڈرائیور سکھ ہی نظر آئے گا حالانکہ سکھ پنجاب میں کل دس بارہ فیصدی ہیں لیکن سفر کے تمام ذرائع انہوں نے اپنے قبضہ میں لے رکھے ہیں۔ کسی سڑک پر کھڑے ہو جاؤ کسی ضلع یا تحصیل میں چلے جاؤ تم دیکھو گے کہ سائیکلوں پر گزرنے والوں میں سے دو تہائی سکھ ہونگے اور ایک تہائی ہندو یا مسلمان ہونگے .... پس کوئی وجہ نہیں کہ اگر جماعت ان کاموں میں ترقی کرنے کی کوشش کرے تو وہ دوسری جماعتوں سے پیچھے رہ جائے۔ اگر ہماری جماعت میں سے پانچ چھ فیصدی لوگ مستری ہو جائیں تو پھر امید کی جا سکتی ہے کہ ہمارے لوگ مشینری میں کامیاب ہو سکیں گے کیونکہ ان لوگوں کو آرگنائز (Organise) کر کے آئندہ ان کے لئے زیادہ اچھا پروگرام بنایا جا سکتا ہے اور بچوں اور لوگوں کو ان کے ساتھ لگا کر کام سکھایا جا سکتا ہے۔ اس وقت میرے نزدیک اگر مرکزی مجلس ایک موٹر خرید سکے تو یہ بہت مفید کام ہوگا۔ اس کے ذریعہ خدام کو موٹر ڈرائیونگ کا کام سکھایا جائے اور یہ بتایا جائے کہ موٹر کی عام مرمت کیا ہوتی ہے۔ جو خادم سیکھیں ان میں سے بعض مختلف جگہوں پر موٹر کی مرمت کی دکان کھول لیں۔ یہ بہت مفید کام ہے۔ اس میں جسمانی صحت بھی ترقی کرے گی اور آمدنی کا ذریعہ بھی ہوگا۔ اس کے علاوہ نوجوانوں کو گھوڑے کی سواری، سائیکل کی سواری سکھائی جائے۔ سائیکل کی سواری کے ساتھ یہ بات بھی ضروری ہوتی ہے کہ اسے کھولنا اور مرمت کرنا آتا ہو کیونکہ بعض اوقات چھوٹی سی چیز کی خرابی کی وجہ سے انسان بہت بڑی تکلیف اٹھاتا ہے۔ پس ہمارے خدام کو مشینری کی طرف توجہ بھی کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے آج کل مشینوں میں برکت دی ہے۔ جو شخص مشینوں پر کام کرنا جانتا ہو وہ کسی جگہ بھی چلا جائے اپنے لئے عمدہ گزارہ پیدا کر سکتا ہے۔ آج کل تمام قسم کے فوائد مشینوں سے وابستہ ہیں اور جتنا مشینوں سے آج کل کوئی قوم دور ہوگی اتنی ہی وہ ترقیات میں پیچھے رہ جائے گی اسی طرح اگر خدام لوہار، ترکھان بھٹی اور دھونکنی کا کام سیکھیں تو ان کی ورزش بھی ہوتی رہے گی اور پیشہ کا پیشہ بھی ہے۔ چونکہ خدام کے لئے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالنا ضروری ہے۔ اگر خدام ایسے کام کریں تو وہ ایک طرف ہاتھ سے کام کرنے والے ہونگے اور دوسری طرف اپنا گزارہ پیدا کرنے والے ہونگے۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنا یہ ہمارا طرہ امتیاز ہونا چاہئے جیسے بعض قومیں اپنے اندر بعض خصوصیتیں پیدا کر لیتی ہیں۔ وہ قومیں جو سمندر کے کنارے پر رہتی ہیں وہ نیوی میں بڑی خوشی سے بھرتی ہوتی ہیں لیکن اگر انفنٹری میں بھرتی ہونے کے لئے انہیں کہا جائے تو اس کے لئے ہرگز تیار نہیں ہونگے اور اگر پنجاب کے لوگوں کو نیوی میں بھرتی ہونے کے لئے کہا جائے تو وہ اس سے بھاگتے ہیں لیکن انفنٹری میں خوشی کے ساتھ بھرتی ہوتے ہیں اور یہ صرف عادت کی بات ہے۔ پس ہمارے خدام کو یہ ذہنیت اپنے اندر پیدا کرنی چاہئے کہ یہ مشینوں کا زمانہ ہے اور آئندہ زندگی میں وہ مشینوں پر کام کریں گے۔ اگر کارخانوں میں یہ کام نہ کر سکو تو ابتداء میں لڑکوں میں ان کھیلوں کا ہی رواج ڈالو جن میں لوہے کے پرزوں سے مشینیں بنانی سکھائی جاتی ہیں۔ مثلاً لوہے کے ٹکڑے ملا کر چھوٹے چھوٹے پل بناتے ہیں۔ پنگھوڑے، ریلیں اور اسی طرح کی بعض اور چیزیں تیار کی جاتی ہیں۔ ایسی کھیلوں سے یہ فائدہ بھی ہوگا کہ بچوں کے ذہن انجینئرنگ کی طرف مائل ہونگے"۔

(مشعل راہ جلد اول صفحہ 444)

غرضیکہ خلاصہ ان تمام نصائح کا یہ ہے کہ ہمارے نوجوانوں کو محنتی بننا چاہئے۔ وقت ضائع کرنے کی عادت سے بچنا چاہئے۔ اس بات کو ذہن میں پختہ کر لینا چاہئے کہ کوئی بھی کام حقیر نہیں ہوتا خواہ کیسا ہی کام کیوں نہ ہو مانگ کر کھانے سے بہرحال بہتر ہے۔ سستی کاہلی اور بے کاری ہماری سب سے بڑی دشمن ہیں۔ ان سے دامن چھڑا کر ابتداء ہی سے ایسے کاموں کے سیکھنے کی طرف توجہ کرنی چاہئے جو مستقبل میں ہمارے لئے ایک عظیم سرمایہ ثابت ہو سکیں۔ اگر ہم ایسا کریں گے تو بہت جلد نہ صرف ہم خود ترقی کر جائیں گے بلکہ ملک اور قوم کے لئے ایک مفید وجود بن جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

ہوائی جہاز کیسے اڑتا ہے

آپ کسی نائلن کے پائپ کو پانی کی ٹونٹی کے ساتھ جوڑ کر اس کے ذریعہ پانی ادھر ادھر لے جاتے ہیں۔ جب آپ اس کے سرے کو دو انگلیوں میں دبا کر سوراخ چھوٹا کر دیتے ہیں تو پانی میں پریشر بڑھ جاتا ہے اور وہ دور تک جانے لگتا ہے۔ لیکن اس پریشر بڑھنے کیساتھ ہی پانی کی مقدار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ یہی اصول ہوا کے چلنے میں بھی کام کرتا ہے۔ آپ کاغذ کی ایک شیٹ کو ہاتھ میں پکڑی ہوئی پنسل جس کو آپ نے ایک سرے سے تھام کر آگے کی طرف بڑھا رکھا ہو پر اس طرح رکھیں کہ وہ پنسل پر نیچے کی طرف لٹک رہی ہو۔ اب آپ اوپر کی طرف سے آہستہ سے کاغذ پر پھونک ماریں۔ اس کے نتیجہ میں پھونک والی جگہ پر ہوا کی رفتار بڑھ جانے سے یہاں ہوا کے پریشر میں کمی واقع ہو جائے گی جب کہ نچلی جانب کا پریشر اس سے زیادہ ہوگا تو اس کے نتیجہ میں کاغذ کی شیٹ ذرا سی اوپر کی طرف اٹھے گی۔ بس یہ ہے وہ کمزور سا قانون قدرت جس کے بل پر جمبو جیٹ ہوائی جہاز 500 مسافروں کو لے کر 600 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے ہزاروں میل کا فاصلہ طے کرتا پھرتا ہے جب کہ پروں کی ساخت اور جہاز کے جسم کی ساخت کی تبدیلی کے ساتھ اس ہوا کے پریشر کو رفتار میں تیزی پیدا کرنے کے لئے استعمال کرتے ہوئے کنکورڈ سپر سانک ہوائی جہاز 1500 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے صرف تین گھنٹہ میں ہزاروں میل چوڑے بحر اوقیانوس کو عبور کر کے لندن سے نیویارک جا پہنچتا ہے۔ راز صرف اتنا سا ہے کہ ہوائی جہاز کے پروں کو اس طرح بنایا جاتا ہے کہ اوپر سے کچھ ابھرے ہوئے نیم گولائی کی صورت میں جب کہ نچلی جانب سے بالکل چپٹے ہوتے ہیں۔ جب ہوائی جہاز اپنے انجن کے زور پر پہیوں پر دوڑتا ہے تو سامنے سے ہوا تیزی کے ساتھ پیچھے کی طرف گزرتی ہے۔ پروں کی خصوصی ساخت کی وجہ سے پر کا اوپر کا حصہ نیم گولائی کی شکل میں ہونے کے باعث نچلی چپٹی سطح کی نسبت زیادہ رقبہ کا ہوتا ہے یعنی ہوا کو ایک ہی وقت میں نیچے کی نسبت اوپر کی سطح پر زیادہ فاصلہ طے کرنا پڑتا ہے جس کی وجہ سے اوپر کی طرف ہوا کی رفتار نچلی جانب کی نسبت زیادہ تیز ہوتی ہے۔ بالکل اسی طرح جیسے چھت کے پنکھے یا سائیکل کے پہیے کے گھومنے کی صورت میں مرکز میں رفتار کم ہوتی ہے اور باہر کی طرف زیادہ کیونکہ دو حصوں سے ایک ہی وقت میں چکر مکمل کرنا ہوتا ہے۔ اب پر کے اوپر کی جانب رفتار زیادہ تیز ہونے کی وجہ سے یہاں ہوا کا دباؤ کم ہو جاتا ہے۔ نتیجۃً نچلی طرف کا زیادہ دباؤ پر کو اوپر کی جانب اٹھاتا ہے۔ یہ دباؤ کا فرق ابتدا میں انتہائی معمولی ہوتا ہے لیکن جہاز کے دوڑنے کی رفتار کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ اس دباؤ میں مزید اضافہ کرتے کرتے نوبت یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ سینکڑوں ٹن کا وزن اٹھا کر جہاز اور ہیلی کاپٹر اڑتے پھرتے ہیں۔ اور دو ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار کے ساتھ 15 میل کی اونچائی تک پہنچ سکتے ہیں جہاں ہوا بہت زیادہ ہلکی اور لطیف ہونے کے باوجود ان کو سہارے رکھتی ہے۔ یہ سب کچھ انسان کے قوانین قدرت کا مطالعہ کر کے نتائج اخذ کرنے اور ان کو عملی طور پر استعمال کرنے کی صلاحیت کا نتیجہ ہے۔ ترقی یافتہ اقوام اور پسماندہ اقوام میں فرق انہیں قوانین قدرت میں دسترس حاصل کرنے کا فرق ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ ہمیں آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور ان میں کارفرما قوانین پر غور و فکر کرنے کی دعوت دیتا ہے۔

☆......☆......☆

کینیڈا کے متعلق اہم

سرکاری نام:
وفاق کینیڈا(Federal States of Canada)

پرانا نام:
نیوفرانس

وجہ تسمیہ:
کینیڈا ریڈ انڈین لوگوں کی مقامی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں ''ایک دیہات''

محل وقوع:
شمالی امریکہ

حدود اربعہ:
اس کے شمال میں بحیرہ منجمد شمالی۔ شمال مشرق میں خلیج بافن اور خلیج ڈیوس۔ مشرق میں بحراوقیانوس۔ جنوب میں امریکہ، مغرب میں بحرالکاہل اور امریکہ کی ریاست الاسکا واقع ہیں۔

جغرافیائی صورتحال:
کینیڈا رقبے کے لحاظ سے دنیا کا دوسرا بڑا ملک ہے اور بحراوقیانوس سے بحرالکاہل تک واقع ہے۔ اس کی مشرق سے مغرب لمبائی 5187 کلومیٹر (3223 میل) اور شمال سے جنوب چوڑائی 4627 کلومیٹر (2875 میل) ہے۔ کینیڈا جنوب میں قطب شمالی سے امریکہ کی سرحد تک پھیلا ہوا ہے۔ مغربی کینیڈا خشک، بنجر اور پہاڑی ہے۔ شمالی حصہ بحیرہ منجمد شمالی اور برفانی جزیروں پر مشتمل ہے۔ خلیج ہڈسن کے اردگرد کا علاقہ جھیلوں اور دریاؤں والا ہے۔ ساحل کی لمبائی 243,791 کلومیٹر

رقبہ:
9,970610 مربع کلومیٹر

آبادی:
3 کروڑ 10 لاکھ نفوس (2000ء)

دارالحکومت:
اوٹاوہ Ottawa (4 لاکھ)

بلندترین مقام:
ماؤنٹ لوگان (5951 میٹر)

بڑے شہر:
مانٹریال، ٹورنٹو، وینکوور، ایڈمنٹن، ونی پیگ، کیلگری، ہملٹن، کیوبک، رجینا، سینٹ جان۔

سرکاری زبان:
انگریزی (فرانسیسی)

مذاہب:
عیسائیت (رومن کیتھولک 46 فیصد، پروٹسٹنٹ 16 فیصد، اینگلیکن 10 فیصد)

اہم نسلی گروپ:
برطانوی 40 فیصد، فرانسیسی 27 فیصد، یورپی 20 فیصد، باقی مخلوط

یوم وفاق:
یکم جولائی 1867ء

رکنیت اقوام متحدہ:
9 نومبر 1945ء

کرنسی یونٹ:
کینیڈین ڈالر = 100 سینٹ (بینک آف کینیڈا)

انتظامی تقسیم:
10 صوبے اور 2 علاقے

موسم:
نہایت خوشگوار اور سرد رہتا ہے۔ مارچ میں برف پگھلتی ہے۔ نومبر میں برفباری کا آغاز ہوتا ہے۔

اہم زرعی پیداوار:
گندم، جو، پھل اور سبزیاں، آلو، مکئی، تمباکو، ڈیری (مویشی، گائے بھینس، سؤر)

اہم صنعتیں:
فوڈ پروسیسنگ، گاڑیاں، ہوائی جہاز، مشینری، کیمیائی اشیاء، کاغذ، فولاد، آبی توانائی، مچھلی کی پیکنگ، سیاحت۔

اہم معدنیات:
پٹرولیم، قدرتی گیس، تانبا، لوہا، سونا، چاندی، زنک، نکل، یورینیم، سیسہ، پارہ، مولی بڈنیم، نمک۔

مواصلات:
قومی فضائی کمپنیاں ''ایئر کینیڈا، کینیڈین ایئر لائنز'' (106 ہوائی اڈے)

(بحوالہ انسائیکلوپیڈیا اقوام عالم)

کینیڈا اور اس کا ماحول

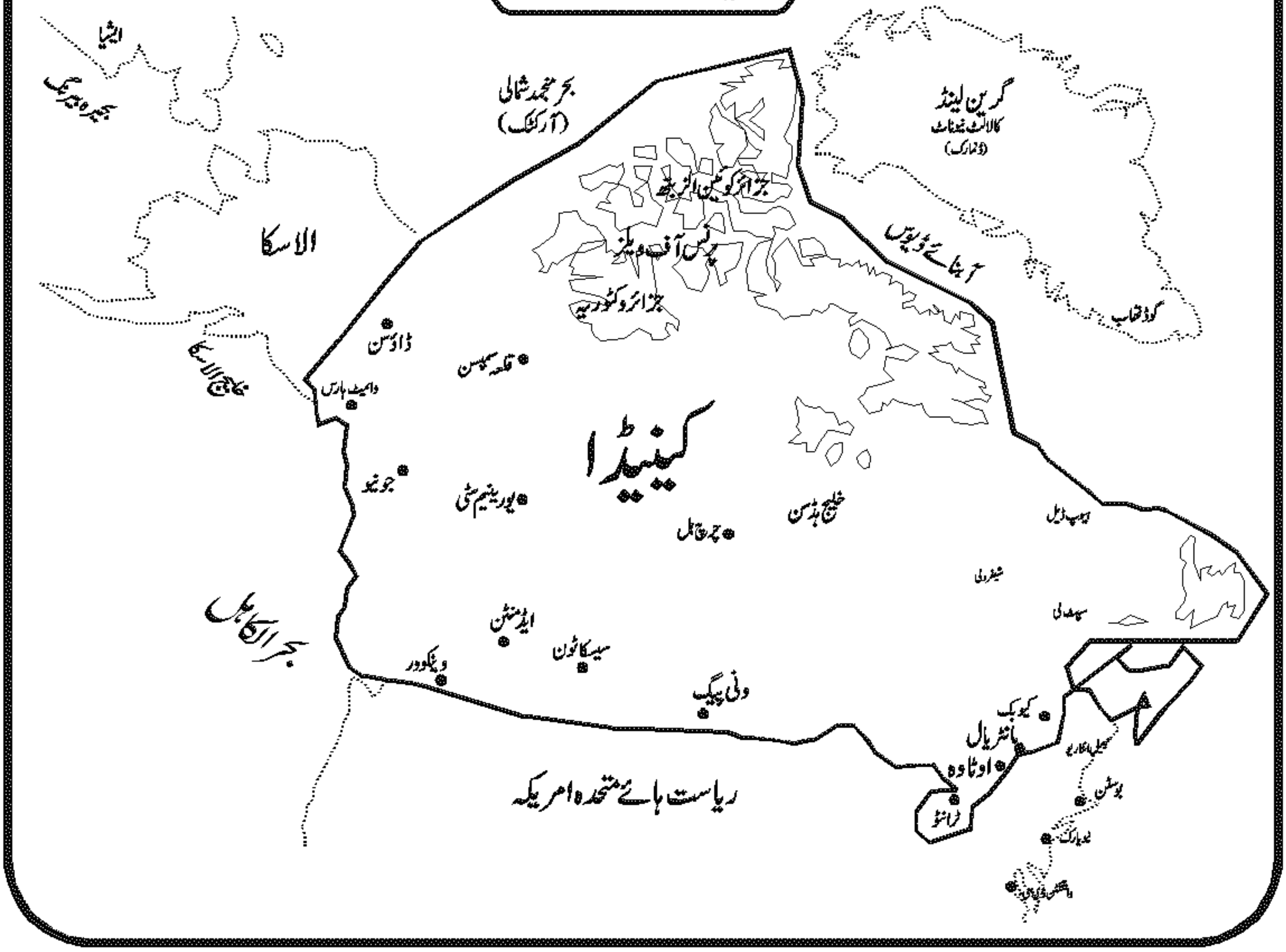

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 50818 میں عابدہ مسرت

زوجہ وسیم احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 266/ر۔ب کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 7 تولے اندازاً مالیتی -/56000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ مسرت گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان وصیت نمبر 25978 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد حفیظ احمد وصیت نمبر 29597

مسل نمبر 50819 میں لبنیٰ ممتاز

بنت رانا ممتاز احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں 2 عدد مالیتی اندازاً -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لبنیٰ ممتاز گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان وصیت نمبر 25978 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد حفیظ وصیت نمبر 29597

مسل نمبر 50820 میں عاصمہ سلیم

بنت سلیم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عاصمہ سلیم گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان وصیت نمبر 25978 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد حفیظ وصیت نمبر 29597

مسل نمبر 50821 میں حافظ طیبہ بشریٰ

بنت رانا لیاقت علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حافظہ طیبہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان وصیت نمبر 25978 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد حفیظ وصیت نمبر 29597

مسل نمبر 50822 میں عشرت جبین

بنت رانا منصور احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عشرت جبین گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان وصیت نمبر 25978 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد حفیظ وصیت نمبر 29597

مسل نمبر 50823 میں امتہ البصیر

بنت رانا ممتاز احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ البصیر گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان وصیت نمبر 25978 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد حفیظ وصیت نمبر 25597

مسل نمبر 50824 میں صائمہ تبسم

بنت رانا منصور احمد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم رخانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ تبسم گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان وصیت نمبر 25978 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد حفیظ وصیت نمبر 29597

مسل نمبر 50825 میں فرح ناز

بنت رانا منصور احمد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرح ناز گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان وصیت نمبر 25978 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد حفیظ وصیت نمبر 29597

مسل نمبر 50826 میں مشتاق احمد شاکر

ولد سردار محمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 137/ر۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 20 کنال زرعی اراضی مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ 4 مرلہ مکان مالیتی -/400000 روپے۔ 3۔ اڑھائی مرلہ پلاٹ مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مشتاق احمد شاکر گواہ شد نمبر 1 حافظ ہبۃ الرحمٰن وصیت نمبر 35450 گواہ شد نمبر 2 عطاء الصبور ولد مشتاق احمد شاکر

مسل نمبر 50827 میں شیخ محمد یوسف

ولد شیخ محمد اسلم قوم شیخ قانونگوں پیشہ وکالت رکاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ کالونی قصور شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 8 مرلہ رہائشی مکان غوثیہ کالونی قصور مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ 2۔ چیمبر واقع ڈسٹرکٹ کورٹس قصور مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ گودام چڑہ 10 مرلہ مالیتی -/300000 روپے۔ 4۔ ایک پلاٹ متدعویہ ہے اس کا فیصلہ ہونے پر مطلع

کروں گا۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت وکالت + کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ محمد یوسف گواہ شد نمبر 1 محمد علی ولد فتح محمد کوٹ حلیم خان قصور گواہ شد نمبر 2 عثمان یوسف ولد شیخ محمد یوسف قصور

مسل نمبر 50828 میں منصور احمد

ولد مرزا سعید احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونیاں ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/7 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13225 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/7 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا غضنفر بیگ وصیت نمبر 19863 گواہ شد نمبر 2 عبدالواسع عابد وصیت نمبر 25881

مسل نمبر 50829 میں سلیمہ بی بی

بیوہ غلام رسول مرحوم قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گاؤں اوراضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 2 کنال مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔2۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/21000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/1500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ سلیمہ بی بی گواہ شد نمبر 1 شمشاد احمد بھٹی ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 مجید احمد ولد نبی بخش

مسل نمبر 50830 میں ثمینہ تنویر

زوجہ تنویر عسکری قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک سرور شہید ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/40000 روپے۔2۔حق مہر -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ثمینہ تنویر گواہ شد نمبر 1 تنویر عسکری خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد تبسم مربی سلسلہ ولد محمد بشیر مرحوم

مسل نمبر 50831 میں علی عمران

ولد ادریس احمد شاہ قوم سید پیشہ تدریس عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔وراثتی مکان 5 مرلہ واقع ملتان اندازاً مالیتی -/600000 روپے جس میں والدہ 3 بھائی اور 4 بہنیں حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + ٹیوشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد علی عمران گواہ شد نمبر 1 علی اطہر ولد ادریس احمد شاہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمعطی شاہد ولد عبدالرشید راشد

مسل نمبر 50832 میں طارق مسعود احمد

ولد محمد افضل قیصر قوم سلنگی پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔2 مرلہ پلاٹ واقع نصیر آباد غالب ربوہ مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق مسعود احمد گواہ شد نمبر 1 صالح احمد ناصر ولد رشید احمد طارق گواہ شد نمبر 2 طاہر کریم ولد محمد حسین بدر نصیر آباد غالب ربوہ

مسل نمبر 50833 میں سلمیٰ ناہید

بنت محمد ادریس قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ سلمیٰ ناہید گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد چوہدری نذیر احمد دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر 50834 میں نصرت ناہید

بنت محمد ادریس قوم راجپوت ساگر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ نصرت ناہید گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد چوہدری نذیر احمد دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر 50835 میں شفیق احمد

ولد محمد رفیق سیال قوم سیال پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شفیق احمد گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد ولد محمد رفیق سیال گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851

مسل نمبر 50836 میں زاہد اسلام

ولد حمید الدین قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زاہد اسلام گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد بٹ ولد منصور احمد گواہ شد نمبر 2 قمر الدین وصیت نمبر 35129

مسل نمبر 50837 میں منیرہ بیگم

زوجہ بشیر احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ٹبہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بصورت طلائی زیور 5 تولہ وصول شدہ زیور

مالیتی -/45000 روپے۔ 2۔حق مہر نقد وصول شدہ-/5000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ منیرہ بیگم گواہ شدنمبر 1بشیر احمد خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2محمد اکرم ولد حکیم بشیر احمد

مسل نمبر 50838 میں بشیر احمد

ولد غلام محمد قوم چوہان پیشہ پنشنر عمر56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ٹبہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/300000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشیر احمد گواہ شدنمبر 1 محمد اکرم وصیت نمبر 30258 گواہ شدنمبر 2 حکیم بشیر احمد وصیت نمبر 30257

مسل نمبر 50839 میں چوہدری سہیل مشتاق

ولد چوہدری مشتاق احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-6-23میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ ساڑھے آٹھ مرلہ واقع کینال پارک سرگودھا اندازاً مالیتی -/1822000روپے جس پر بینک قرض -/1400000روپے ہے۔ ادائیگی بالاقساط ہو رہی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری سہیل مشتاق گواہ شدنمبر 1 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد کوارٹرز صدرانجمن احمدیہ ربوہ گواہ شدنمبر 2چوہدری عطاء الرحمان محمود ولد چوہدری محمد طفیل دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر 50840 میں مبشر احمد نیاز

ولد مبارک احمد قوم ٹاھو پیشہ زمیندارہ عمر52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر86 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-7-29میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی ساڑھے بارہ کنال واقع 86 شمالی مالیتی اندازاً -/416000روپے۔2۔ گائے ایک عدد مالیتی اندازاً -/20000روپے۔ 3۔ سائیکل پرانی اندازاً مالیتی-/500روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد نیاز گواہ شدنمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی ولد دلپذیر بھٹی 98شمالی گواہ شدنمبر 2ممتاز احمد ولد مبارک احمد 86شمالی

مسل نمبر 50841 میں ادریس احمد

ولد مبشر احمد نیاز قوم ٹاھو پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر86 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-7-29میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔سائیکل اندازاً مالیتی-/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ادریس احمد گواہ شدنمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی 98 شمالی گواہ شدنمبر 2 مبشر احمد نیاز والد موصی

مسل نمبر 50842 میں آصفہ چوہدری

بنت مبشر احمد نیاز قوم ٹاھو پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 86 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-29میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔کانٹے بوزن آدھا تولہ مالیتی اندازاً-/4500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ چوہدری گواہ شدنمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی چک نمبر98 شمالی گواہ شدنمبر 2 مبشر احمد نیاز چک نمبر 86 شمالی

مسل نمبر 50843 میں امتہ القیوم

زوجہ مبشر احمد نیاز قوم علوی پیشہ خانہ داری عمر62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 86 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-7-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی کنگن ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً-/12000روپے۔ 2۔حصہ از والدین 3/1ایکڑ زمین واقع نواب شاہ سندھ مالیتی-/200000روپے۔ 3۔حق مہر بذمہ خاوند-/3000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ القیوم گواہ شدنمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی چک نمبر98 شمالی گواہ شدنمبر 2 مبشر احمد نیاز خاوند موصیہ

مسل نمبر 50844 میں فہیم الرحمٰن

ولد عطاالرحمٰن قوم راجپوت منج پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فہیم الرحمٰن گواہ شدنمبر 1اختر محمود ولد شمشاد احمد گواہ شد نمبر 2 نعیم الرحمٰن ولد عطاالرحمٰن

مسل نمبر 50845 میں نوراحمد چوہدری

ولد چوہدری بشیر احمد چوہدری قوم گجر پیشہ طالب علم عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نور احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد ظفر اللہ وصیت نمبر31596 گواہ شدنمبر 2 سعید احمد نذیر ولد مجید احمد بشیر

مسل نمبر 50846 میں عدیل احمد گل

ولد جاوید احمد گل قوم جٹ گل پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدیل احمد گل گواہ شدنمبر 1 جاوید احمد گل والد موصی وصیت نمبر 33410 گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437

مسل نمبر 50847 میں ذیشان قیوم

ولد عبدالقیوم تنویر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-16میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10

حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ذیشان قیوم گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم تنویر ولد محمد اسماعیل مرحوم

مسل نمبر 50848 میں ذیشان تنویر ہاشمی

ولد تنویر احمد ہاشمی قوم سید پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ذیشان تنویر ہاشمی گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ہاشمی والد موصی

مسل نمبر 50849 میں انیلہ وحید

بنت مرزا عبدالوحید قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لکھن پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی لاکٹ بوزن 1/2 تولہ اندازاً مالیتی -/3500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ انیلہ وحید گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالوحید والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد عبدالرشید

مسل نمبر 50850 میں عقیلہ وحید

بنت عبدالوحید قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لکھن پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی لاکٹ آدھا تولہ مالیتی -/3500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عقیلہ وحید گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالوحید والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 50851 میں آمنہ وحید

زوجہ مرزا عبدالوحید قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لکھن پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 18 تولے مالیتی اندازاً -/128000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آمنہ وحید گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالوحید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 50852 میں مرزا عبدالوحید

ولد مرزا عبدالمجید قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لکھن پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔4 مرلہ رہائشی مکان واقع لکھن پورہ لاہور مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا عبدالوحید گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد نذیر احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 50853 میں محمد مظہر احمد

ولد بشیر احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاداب کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد مظہر احمد گواہ شد نمبر 1 احمد رضا ولد میاں وزیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد افضل بٹ ولد محمد شریف بٹ لاہور

مسل نمبر 50854 میں شفیق محمد خان

ولد رفیق محمد خان قوم لودھی پٹھان پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلامیہ پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شفیق محمد خان گواہ شد نمبر 1 عظیم محمود ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر 2 احمد رضا ولد مبارک احمد

مسل نمبر 50855 میں صداقت احمد بٹ

ولد یعقوب احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مال روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صداقت احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 احمد رضا ولد میاں وزیر احمد گواہ شد نمبر 2 عظیم محمود ولد محمد رفیق

مسل نمبر 50856 میں محمد عثمان

ولد محمد اکبر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلامیہ پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عثمان گواہ شد نمبر 1 شفیق محمد خان ولد رفیق محمد خان لاہور گواہ شد نمبر 2 عظیم محمود لاہور

مسل نمبر 50857 میں عمیر احمد

ولد لئیق احمد قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاداب کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمیر احمد گواہ شد نمبر 1 احمد رضا ولد میاں وزیر احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد افضل بٹ ولد محمد شریف بٹ

مسل نمبر 50858 میں قدسیہ عظیم

زوجہ عظیم محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پی اینڈ ٹی کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10

حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/181000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت خورونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قدسیہ عظیم گواہ شد نمبر 1 نعمت ربی ولد صوفی بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 عظیم محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 50859 میں بلال احمد

ولد بلند اقبال قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت 1995ء ساکن کینال پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال احمد گواہ شد نمبر 1 شاہد رشید ولد رشید احمد گواہ شد نمبر 2 قاسم محمود بھلی ولد چوہدری خالد محمود بھلی

مسل نمبر 50860 میں رشید جبین

بیوہ رشید احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان کینال پارک لاہور مالیتی اندازاً -/2500000 روپے۔ 2۔ 5 تولے طلائی زیور مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رشیدہ جبین گواہ شد نمبر 1 محمد عمر ملک ولد الطاف احمد ملک گواہ شد نمبر 2 طلحہ منیر ولد منیر احمد

مسل نمبر 50861 میں رضوان احمد

ولد رشید احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان احمد گواہ شد نمبر 1 طلحہ منیر ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2 سعید احمد طاہر ولد منیر احمد

مسل نمبر 50862 میں محمد علی

ولد محمد شفیع قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد علی گواہ شد نمبر 1 ناصر رشید ولد رشید احمد گواہ شد نمبر 2 قاسم محمود بھلی ولد خالد محمود بھلی

مسل نمبر 50863 میں ناصر رشید

ولد رشید احمد قوم آرائیں پیشہ ٹیلرنگ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر رشید گواہ شد نمبر 1 یعقوب احمد ولد بشیر احمد چوہدری گواہ شد نمبر 2 طلحہ منیر ولد منیر احمد

مسل نمبر 50864 میں طاہر رشید

ولد رشید احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر رشید گواہ شد نمبر 1 یحییٰ احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد عمر ملک ولد الطاف احمد ملک

مسل نمبر 50865 میں ساجد علی شاہ

ولد سید ارشاد احمد قوم سید پیشہ ملازمت بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ساجد علی شاہ گواہ شد نمبر 1 محمد عمر ملک ولد الطاف احمد ملک گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد رشید احمد ناصر

اطلاعات و اعلانات

مقابلہ مضمون نویسی

قائداعظم لاء کالج لاہور نے مقابلہ مضمون نویسی کا اہتمام کیا ہے جس میں تمام پاکستانی گریجوایٹس اور پوسٹ گریجوایٹس طلبہ حصہ لے سکتے ہیں اس مقابلہ میں درج ذیل عناوین پر مضمون لکھنا ہوگا۔

1-Obscenity, Society and Law.

2- Abortion- a moral choice or a legislative decision.

3- Is environment more important than our economy?

4- Interpretation of just war theory

5- Jirga injustice.

6- we all never know the worth of water till the well is dry.

7- Abolishing capital punishment.

8- Laws for all -Justice for whom.

اس مقابلے میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کیلئے کیش انعامات اور سرٹیفکیٹس ہونگے۔ مضمون انگلش میں تحریر کیا جانا ضروری ہے اور مضمون کے الفاظ 2000 سے 3000 تک ہونے چاہئیں۔ مضمون جمع کروانے کی آخری تاریخ 30۔ اکتوبر 2005ء ہے مزید معلومات درج ذیل فون نمبر اور ویب سائٹ ایڈریس سے حاصل کریں۔

Ph:042-5868552,5830098

www.qlc.edu.pk/essay writting

(نظارت تعلیم)

ولادت

مکرم احمد طاہر مرزا صاحب لائبریرین جامعہ احمدیہ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 26۔ اگست 2005ء کو خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے چوتھے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود مکرم مرزا بشیر احمد صاحب مرحوم آف بدوملہی کا پوتا اور مکرم محمد امین صاحب آف شمس آباد ضلع قصور کا نواسہ ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یاسر احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو میں شامل ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ خادم دین بنائے۔

درخواست دعا

مکرم عطاء المصور صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی دادی اماں محترمہ اللہ رکھی صاحبہ زوجہ مکرم نور احمد صاحب جگر کی تکلیف اور پیٹ میں پانی ہونے کی وجہ سے سخت علیل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین

نثار محمد خان صاحب

ایک مفید اور شفا بخش پودا۔ کنوار گندل

کنوار گندل کا پودا جسے انگریزی زبان میں Aloe Vera کہا جاتا ہے۔ ایک حیرت انگیز ادویاتی خواص والا پودا ہے جو پاکستان میں کئی جگہوں پر پایا جاتا ہے۔ اس کے پتے گہرے سبز رنگ کے تقریباً ایک سے دو فٹ تک لمبے اور کناروں پر کانٹے دار دندانوں کی شکل کے ہوتے ہیں۔ اور بظاہر یہ پودا کیکٹس سے ملتا جلتا ہے مگر درحقیقت یہ للّی (Lily) کے پھول کی نسل سے تعلق رکھتا ہے جس کے اوپر خوبصورت خوشبودار پیلے اور گلابی رنگ کا پھول اگتا ہے۔ یہ گرم خشک علاقوں میں نشوونما پاتا ہے اس کا اصل وطن جنوبی افریقہ ہے۔ گھروں میں اور گملوں میں آسانی سے اگایا جا سکتا ہے۔ مغربی ملکوں اور امریکہ میں یہ تجارتی پیمانے پر بڑے بڑے کھیتوں کی شکل میں بھی کاشت کیا جاتا ہے۔

اس پودے کے پتوں میں چھپی ہوئی لیس دار جیلی میں اللہ تعالیٰ نے بے شمار ادویاتی خواص رکھے ہیں۔ چنانچہ ترقی یافتہ ممالک میں اب تک جو تحقیق ہوئی ہے اس کے نتیجہ میں یہ لیسدار جیلی نہ صرف زخموں کے لئے بلکہ جلد کی خوبصورتی کے لئے بکثرت استعمال کی جاتی ہے۔ مغربی دنیا میں یہ Aloe Vera کے نام سے مشہور ہے اور خواتین کی خوبصورتی کی تقریباً تمام مصنوعات میں بکثرت استعمال کی جاتی ہے۔ اس کی جیلی شربت اور کیپسول کی شکل میں کھانے کے لئے تقریباً ہر ہربل (Herbal) شاپ پر موجود ہے نیز یہ لوشن اور جلد پر ملنے کی کریموں اور جیلی وغیرہ کی شکل میں بھی بکثرت مارکیٹ میں موجود ہے۔ اور اس کی مصنوعات مہنگے داموں پر مغربی ممالک میں دستیاب ہیں۔ پاکستان اور ہندوستان میں اس پودے کے ادویاتی خواص کو خاطر خواہ طور پر ابھی تک استعمال نہیں کیا گیا ہے۔ بعض حکماء اور اطباء اس کے رس کو دوسری دیسی جڑی بوٹیوں میں ملا کر پیٹ کے امراض وغیرہ کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ مگر اس کے تمام فوائد پوری طرح ابھی تک استعمال نہیں کئے گئے۔

اپنے طبی خواص کے لحاظ سے یہ پودا اتنا مفید ہے کہ مغربی ممالک میں خواتین اس کو اپنے باورچی خانہ کی کھڑکیوں میں سجا کر رکھتی ہیں۔ اور کسی بھی جلنے یا کٹ پڑنے کی صورت میں فوراً اس کا تھوڑا سا حصہ توڑ کر جیلی کو مقام ضرب پر لگایا جاتا ہے جو نہ صرف جراثیم کش ہے بلکہ جلد میں جلن کو بھی دور کرتا ہے۔ ایگزیما اور زخموں پر لگانے کے لئے اس کی جیلی ایک عمدہ اثر رکھتی ہے۔ اور جوڑوں اور کمر کے دردوں کے لئے نیز تھکاوٹ دور کرنے کے لئے اس کی جیلی کا ایک چمچہ بطور دوا استعمال کرنا بے حد مفید ہے۔ اگر تازہ جیلی استعمال کی جائے تو بہت جلدی اثر کرتی ہے۔ گو کہ مارکیٹ میں دستیاب اس کے کیپسول بھی استعمال کرنے سے خاطر خواہ فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ میرے اپنے تجربہ میں ہے کہ ریڑھ کی ہڈی اور کمر کی تکلیفوں کے لئے اس کا استعمال بہت مفید ہے۔ کھانے میں جیلی بدذائقہ اور کڑوی ہوتی ہے اس لئے مغربی ممالک کے لوگوں نے اس کے کیپسول بنا لئے ہیں۔ دیسی علاج میں کچھ لوگ اس کو دودھ کے ساتھ پکا کر بطور حلوہ بھی استعمال کرتے ہیں۔

اس کے چند خواص بطور اختصار یہاں تحریر ہیں۔ احباب فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

1۔ پتے کے امراض، بواسیر کے زخموں، جلد کے ہر قسم کے جلنے اور کٹ جانے کے لئے، پیٹ کی خرابیوں، درد شکم، کھٹے ڈکاروں، بدہضمی، منہ کی بد ذائقگی، گیس وغیرہ کے لئے۔

2۔ کمر درد، ہڈیوں کے درد، ریڑھ کی ہڈی کے درد، جوڑوں کے عمومی دردوں اور پٹھوں اور اعصاب کے دردوں کے لئے۔

3۔ جسم میں بیماریوں کے خلاف دفاعی قوت بڑھانے کے لئے نیز ہر قسم کے دردوں اور سوجن کے لئے۔

4۔ جلد کی خوبصورتی کے لئے اس کی جیلی کا ملنا بہت مفید ہے۔ بہترین Moisturizing خواص رکھتا ہے۔

5۔ ایگزیما اور فنگس کے لئے۔

6۔ بطور ٹانک

7۔ جلاب آور (اس کے پتوں کے چھلکے کے اندر لگے ہوئے پیلے رنگ کا مواد جلاب آور ہے۔)

8۔ خون کے جم جانے اور بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنے کے لئے۔

9۔ زخموں کے لئے بہترین Healing اثرات رکھتا ہے۔

10۔ عورتوں کے مخصوص ایام کی خرابیوں کے لئے۔

مغربی ممالک میں اس پودے کو ''فرسٹ ایڈ پودا''، ''جلنے کا پودا''، ''معجزاتی پودا'' اور ''طبی پودا'' کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔

اپنے گھروں میں اس پودے کو اگانے سے تازہ بتازہ جیلی نکال کر استعمال کی جا سکتی ہے۔ اور اس سے بے شمار فوائد حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

کتاب میلہ

مورخہ 17 تا 19 ستمبر 2005ء خلافت لائبریری ربوہ میں شہاب پبلشرز فیصل آباد کا کتاب میلہ منعقد ہوگا۔

مرد حضرات اور خواتین کے اوقات درج ذیل ہیں

17 ستمبر 2005ء بروز ہفتہ

صبح 9:00 تا 11:00 بجے مرد حضرات
صبح 11:00 تا 2:00 بجے خواتین
دوپہر 2:00 تا 4:00 بجے وقفہ
دوپہر 4:00 تا 6:00 بجے مرد حضرات
شام 6:00 تا 8:00 بجے خواتین
رات 8:00 تا 10:00 بجے مرد حضرات

18 ستمبر 2005ء بروز اتوار

صبح 8:00 تا 11:00 بجے مرد حضرات
صبح 11:00 تا 1:00 بجے خواتین
دوپہر 1:00 تا 2:00 بجے وقفہ
دوپہر 2:00 تا 4:00 بجے مرد حضرات
سہ پہر 4:00 تا 5:30 بجے خواتین
شام 5:30 تا 8:00 بجے وقفہ
رات 8:00 تا 10:00 بجے مرد حضرات

19 ستمبر 2005ء بروز پیر

صبح 8:00 تا 10:30 بجے مرد حضرات
صبح 10:30 تا 12:30 بجے خواتین
دوپہر 12:30 تا 1:30 بجے وقفہ
دوپہر 1:30 تا 5:00 بجے مرد حضرات
شام 5:00 تا 8:00 بجے خواتین
رات 8:00 تا 10:00 بجے مرد حضرات

(انچارج خلافت لائبریری)

اخبار کی قلمی معاونت کیجئے

الفضل آپ کا اپنا اخبار ہے۔ اسے آپ نے اور ہم سب نے مل کر سنوارنا ہے۔ اسے مزید دلچسپ اور مفید بنانا ہے۔ روزمرہ زندگی کے سینکڑوں تجارب، مشاہدات اور معلومات ایسی ہیں جن میں آپ دوسروں کو اپنے ساتھ شامل کر کے انہیں فائدہ پہنچا سکتے ہیں۔ آپ اپنے ایسے مشاہدات و تجربات اور مختلف واقعات پر اپنے محسوسات و قلبی کیفیات کو تحریر میں ڈھالئے اور ہمیں بھجوایئے۔ ہم انشاء اللہ آپ کی مرسلہ نگارشات کے انتخاب سے الفضل کو سجائیں گے۔

(ادارہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 15 ستمبر 2005ء

طلوع فجر	4:28
طلوع آفتاب	5:50
زوال آفتاب	12:04
غروب آفتاب	6:17

1 عدد گاڑی سینٹرو سفید رنگ KM43000 جینئن حالت میں 2000 ماڈل A/C فل لوڈڈ
رابطہ فون: 6212515 شریف جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 6213158 موبائل: 03336526292
ای میل: pyrusint@yahoo.com فون گھر: 047-6212182

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ فون دفتر: 214209
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن

Screen / Offset Printing • Clocks for Advertisement
Computerized Cut Stickers • Shields & Stickers
Crystal Coated Labels • Promotional Items
3-D HOLOGRAM STICKERS & SEALS
Aluminium Nameplates, Panels for Household Items & Agricultural Machinery etc.
Computerized Photo ID Cards
Holy Gifts in Metallic Mounts
Providing Quality Printing Services Since 1950
MULTICOLOUR INTERNATIONAL
129-C, Rehmanpura, Lahore, Pakistan. Ph: 7590106
0300-8080430, email: multicolor13@yahoo.com

Af
الفردوس گارمنٹس
پینٹ شرٹ۔ دولہا ڈریس۔ پینٹ شرٹ ڈریس
جینز اور مکمل بچگانہ ورائٹی
طالب دعا: حامد علی خان
85۔ نیو انارکلی۔ لاہور فون: 7324448

C.P.L 29-FD